ادارہ

اخبارالاحرار

سالانہ احرار ختم نبوت کانفرنس چناب نگر

چناب نگر(۵ فروری) تحریک ختم نبوت کے شہداء کی یاد میں مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے زیر اہتمام چناب نگر کی مرکزی جامع مسجد احرار میں منعقد ہونے والی دوروزہ ''کل پاکستان احرار ختمِ نبوت کانفرنس'' اختتام پذیر ہوگئی۔کانفرنس کے اختتام پر ملک بھر سے آئے ہوئے فرزندانِ اسلام، مجاہدین ختمِ نبوت اور سرخ پوشانِ احرار نے عظیم الشان جلوس نکالا اور قادیانیوں کو دعوتِ اسلام کا فریضہ دُہرایا۔قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری کی سرپرستی میں ہونے والی کانفرنس کی آخری نشست کی صدارت عالمی مجلس تحفظ ختمِ نبوت کے مرکزی نائب امیر حضرت مولانا خواجہ عزیز احمد (خانقاہ سراجیہ کندیاں شریف) نے کی، جبکہ پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہدالراشدی، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے رہنما مولانا مفتی محمد حسن (لاہور)، ممتاز اہلحدیث رہنما مولانا سید ضیاء اللہ شاہ بخاری، قاری عبدالوحید قاسمی (اسلام آباد)، اہلسنت والجماعت پنجاب کے صدر مولانا شمس الرحمٰن معاویہ، مولانا عزیز الرحمٰن خورشید (بھیرہ)، مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے نائب امیر پروفیسر خالد شبیر احمد، قاری محمد اصغر عثمانی (جھنگ)، ممتاز تجزیہ نگار سیف اللہ خالد، مولانا اورنگ زیب اعوان (ہری پور)، سید خالد مسعود گیلانی (سلانوالی)، قاری سہیل احمد عباسی (راولپنڈی)، ذیشان آفتاب، محمد قاسم چیمہ (چیچہ وطنی)، قاری عبید الرحمٰن زاہد (ٹوبہ ٹیک سنگھ)، پروفیسر قاری محمد طاہر لدھیانوی (فیصل آباد)، مفتی سید صبیح الحسن ہمدانی، محمد نعمان سنجرانی، علی مردان قریشی، اخلاق احمد (ملتان)، ناصر محمود (لاہور)، جنید بن زاہد (فیصل آباد) اور کئی دیگر مقررین نے خطاب کیا۔مولانا زاہدالراشدی نے کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تحفظ ناموس رسالت اور تحفظ ختمِ نبوت امتِ مسلمہ اور تمام مکاتب فکر کا مشترکہ مورچہ ہے۔مجلس احرارِ اسلام نے توفیق الٰہی سے اس مورچے کو سنبھالا ہوا ہے۔انہوں نے کہا کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت ایمان کی اساس ہے، صحابہ کرام رضی اللہ عنھم ہمارے آئیڈیل ہیں، جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا دیا ہوا نظام زندگی بھی دائمی ضابطۂ حیات ہے جو نسلِ انسانی کی ہر شعبہ ہائے زندگی میں مکمل رہنمائی کرتا ہے۔انہوں نے کہا کہ سکہ بند قادیانی منصور اعجاز نے طویل دورانیے والی سازش کے ذریعے پاکستانی سیاست پر اثر انداز ہونے کی کوشش کی ہے اور ہمیں دیکھنا چاہیے کہ ایک شخص بین الاقوامی سطح پر کون سا کھیل کس لئے اور کیسے کھیل رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ بین الاقوامی لابیاں ہمارے دستوری ڈھانچے اور اسلامی شقوں پر کام کر رہی ہیں۔مولانا سید ضیاء اللہ شاہ بخاری نے کہا کہ میرے خاندان میں مجلس احرارِ اسلام سے تعلق کے اثرات ہیں، اہلحدیث اور اکابر احرار نے تحفظ ختمِ نبوت کے لئے گراں قدر خدمات سرانجام دیں۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کو کمزور کرنے والی خطرناک سازشوں کے پس پردہ قادیانی ہاتھ ہے اسلام عالمگیر مذہب ہے اور اس کی عالمگیریت کو مستقبل میں روکنا عالم کفر کے بس میں نہیں رہے گا۔انہوں نے کہا کہ ہم قادیانیوں کے خیر خواہ ہیں اور دین اسلام خیر خواہی کا دین ہے۔تحفظ ختمِ نبوت کی جدوجہد کا سہرا احرار کے سر ہے اور ہم اس محاذ پر احرار اور سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کے مشن پر کام کرنے والوں کے حقیقی کارکن ہیں انہوں نے کہا کہ ختمِ نبوت کا

مشن فرقہ واریت کی نفی کرتا ہے اور ہم فرقوں کے بجائے اتحاد و یکجہتی پر یقین رکھتے ہیں۔ مولانا شمس الرحمٰن معاویہ نے کہا کہ انبیاء کرام علیہم السلام معصوم عن الخطا ہیں اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو اللہ تعالیٰ نے حضور خاتم النبین صلی اللہ علیہ وسلم کی معیت کے لئے چن لیا تھا۔ اللہ نے ان کو کامل ایمان عطا فرمایا، ان کی توبہ قبول کی اور انہیں امت کی ہدایت کے لئے معیار بنادیا۔ انہوں نے کہا کہ سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کی جماعت مجلس احرار پر اللہ کا احسان ہوا کہ اللہ نے ان کو اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کے منصب ختم نبوت کی حفاظت کے لئے چن لیا۔ مولانا مفتی محمد حسن نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اللہ کے آخری نبی حضرت محمد کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے دنیائے جہالت گمراہی سے نکل آئی، مسیلمۂ کذاب کے فتنۂ ارتداد کے خلاف خلیفۂ اوّل سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے جو کردار ادا کیا وہی کردار ارتدادی فتنے کا اصل علاج ہے۔ دین کی اصل روح کے ساتھ ہم عمل پیرا ہوں گے تو کامیابیاں ہمارے قدم چومیں گی۔ انہوں نے کہا کہ عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ کا کام کرنے والے افضل ترین لوگ ہیں۔ نوجوانوں کو چاہیے کہ فتنوں کے اس دور میں صحیح العقیدہ بزرگوں اور خانقاہوں سے تعلق قائم کریں اور قدیم وجدید فتنوں سے بچنے کا واحد راستہ قرآن وسنت پر عمل کرنے میں ہے۔ سیف اللہ خالد نے کہا کہ چناب نگر کے اندر جو سازشیں تیار کرتے ہیں، ہم ان سے پوری طرح باخبر ہیں، سرکاری مشنری کے بھیانک کردار کو طشت ازبام کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔ حکومت اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو چناب نگر میں قانون کی عملداری یقینی بنانی چاہیے اور آئینی بغاوت پر مبنی قادیانی کردار کا نوٹس لینا چاہیے۔ قادیانیوں کو دعوت اسلام دینے کے لئے کانفرنس کے اختتام پر عظیم الشان جلوس نکالا گیا، جس میں ہزاروں افراد کے علاوہ مجلس احرارِ اسلام، تحریک تحفظ ختم نبوت اور تحریک طلباء اسلام کے کارکنوں کی بہت بڑی تعداد تھی۔ جلوس کے لئے احرار کارکنوں نے سکیورٹی دستے بنا رکھے تھے مجلس احرارِ اسلام اور تحریک طلبا اسلام کے پرچموں والے ذمہ دار جلوس کے آگے آگے تھے اور تحریک ختم نبوت کے مطالبات پر مشتمل بینرز نے چناب نگر کی فضا میں عجیب سماں پیدا کر رکھا تھا ہزاروں افراد نعرۂ تکبیر، اللہ اکبر...... فرما گئے یہ ہادی، لانبی بعدی...... محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے، بڑی شان والے...... ختم نبوت، زندہ باد اور درود شریف پڑھتے ہوئے اقصیٰ چوک پہنچے جہاں مولانا تنویر الحسن نقوی نے خطاب کیا۔ جب جلوس قادیانی مرکز ایوانِ محمود کے سامنے پہنچا تو بہت بڑے جلسۂ عام کی شکل اختیار کر گیا، جہاں قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ، عبداللطیف خالد چیمہ، سید محمد کفیل بخاری اور مولانا محمد مغیرہ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم اتمام حجت کے لئے قادیانیوں کو دعوتِ حق پہنچانے کے لئے آئے ہیں، قادیانی ہماری لُٹی ہوئی متاعِ گراں ہیں، ہم چاہتے ہیں کہ وہ جہنم کا ایندھن بننے کے بجائے جناب محمد کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پرچم ختم نبوت کے سامنے سرنگوں ہوجائیں اگر ایسا نہیں تو پھر وہ اسلام کا ٹائٹل استعمال کرنا چھوڑ دیں اور اپنی متعینہ اقلیتی اور آئینی حیثیت میں رہیں۔ عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ گزشتہ سال چناب نگر میں ایک مسلمان صحافی رانا ابرار حسین کو شہید کیا گیا جبکہ ایک قادیانی چوہدری احمد یوسف کو قادیانیوں نے اس لئے قتل کردیا کہ وہ ان کی خطرناک سازشوں کو بے نقاب کرتے ہوئے اندر کی باتیں باہر لانے لگے تھے، انہوں نے کہا کہ چوہدری احمد یوسف نے رانا ابرار حسین کی شہادت کے بعد اعلیٰ پولیس حکام اور سرکاری افسران کو تحریراً آگاہ کیا تھا کہ مجھے قتل کیا گیا تو سلیم الدین اور میجر سعدی ذمہ دار ہوں گے، ہمارا الزام ہے کہ پولیس اصل ملزمان کو نہیں پکڑ رہی اور قاتلوں کو بچایا جارہا ہے جبکہ چناب نگر پر قادیانی تسلط کو برقرار رکھنے کے لئے سرکاری مشنری سازشوں میں مصروف ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھٹو نے کہا تھا کہ ''قادیانی پاکستان میں وہی مرتبہ حاصل کرنا چاہتے ہیں، جو یہودیوں کو امریکہ میں حاصل ہے''۔ سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ ہم بطور

انسان قادیانیوں کے دشمن نہیں بلکہ ہم چاہتے ہیں کہ وہ سچے دل سے کلمہ طیبہ پڑھ کہ اسلام کے دائرے میں آجائیں یا پھر۱۹۷۴ء کی قرار دادِ اقلیت کی روشنی میں پوری امت کے فیصلے کو تسلیم کرلیں، اسلام اور مسلمانوں کا ٹائٹل استعمال کرنا ترک کردیں کہ یہ مسلمانوں کے حقوق غصب کرنے کے مترادف ہے۔انہوں نے کہا کہ دعوت کا عمل انبیاء علیہم السلام کی سنت مبارکہ ہے مشکلات کے باوجود ہم یہ عمل دہراتے رہیں گے۔مولانا محمد مغیرہ نے کہا کہ ختم نبوت کانفرنس اور قادیانیوں کو دعوت اسلام کا جلوس ہمارے ایمان کا تقاضا ہے۔ہم دعوت کا مبارک عمل دہرانے کے لئے ہرسال آتے ہیں، بدامنی ہمارا مشن نہیں قادیانی بدامنی اور قتل وغارت گری پر یقین رکھتے ہیں انہوں نے کہا کہ انتظامیہ نے ہمارے پروگرام پر بھرپور تعاون کیا ہم اس پر سرکاری انتظامیہ کے شکر گزار ہیں۔قائد احرار، حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہٗ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مسلمان اپنے آقا جناب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات کا تذکرہ سن کر خوش ہوتے ہیں جبکہ مرزا غلام قادیانی کی تحریریں اگر قادیانیوں کو پڑھ کر سنائی جائیں تو وہ ناراض ہوجاتے ہیں ہم کہتے ہیں کہ ناراض نہ ہوں، تحمل سے سنیں اور غور وفکر کریں کہ جو شخص ایک شریف انسان کہلانے کا حق دار نہیں آپ اُسے مقامِ نبوت پر فائز کررہے ہیں ،انہوں نے کہا کہ دعوتِ حق کا یہ جلوس ان شاءاللہ ہمیشہ جاری رہے گا۔جلوس اڈا چناب نگر پہنچ کر پُرامن طور پر ختم ہوگیا، پولیس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں نے سکیورٹی کے سخت انتظامات کئے ہوئے تھے،جلوس کے وقت جلوس کے راستے کے بازار بند ہوگئے تھے تاہم قریب ودور سے کئی قادیانی جلوس کو نوٹ کررہے تھے،بعض قادیانیوں نے جلوس کی فلم بندی بھی کی،جلوس کے منتظمین نے سخت کنٹرول کررکھا تھا اور نوجوانوں کو غیر اخلاقی نعرہ بازی سے سختی سے منع کرتے رہے اور کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہ آیا۔

قراردادیں:

مجلس احرار اسلام پاکستان کے زیر اہتمام چناب نگر میں منعقد ہونے والی عظیم الشان ''سالانہ احرار ختم نبوت کانفرنس'' میں منظور کی جانے والی قراردادیں مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے پریس کو جاری کی ہیں جن میں کہا گیا ہے کہ ☆ پاکستان کی سالمیت اور خود مختاری، حکومتی پالیسیوں کے باعث خطرات وخدشات سے دوچار ہوچکی ہیں ☆ پاکستان کے داخلی حدود میں ڈرون حملوں کے تسلسل نے بین الاقوامی سرحدوں کا تقدس پامال کردیا ہے۔☆ ملک کی اسلامی نظریاتی حیثیت کے گرد شکوک وشبہات کا جال بچھا دیا گیا ہے ☆ بے روزگاری، مہنگائی اور لوڈ شیڈنگ نے عوام کی زندگی اجیرن کردی ہے ☆ میڈیا اور دیگر ذرائع ابلاغ کے ذریعہ بے حیائی اور عریانی کو فروغ دے کر اسلامی ثقافت کے اثرات کو مٹانے کی کوشش کی جارہی ہے ☆ حکومت دوغلی پالیسی کے باعث قادیانیوں، گستاخان رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور ملحدین کی سرگرمیوں میں اضافہ ہورہا ہے ☆ دستور پاکستان کی اسلامی دفعات، تحفظ ختم نبوت کے دستوری قانونی فیصلوں کے خلاف سازشوں کا سلسلہ آگے بڑھتا نظر آرہا ہے۔ ☆ دینی مدارس پر جابجا چھاپوں کے ذریعہ اسلام کی تعلیم حاصل کرنے والوں کو خوف وہراس کا نشانہ بنایا جارہا ہے ☆ نصاب ونظام تعلیم سے اسلامی حصوں کو خارج کرنے کے لیے بتدریج اقدامات کیے جارہے ہیں جس کے نتیجے میں نئی نسل کا بحیثیت مسلمان تشخص مجروح ہورہا ہے یہ اجتماع سمجھتا ہے کہ یہ صورتحال پاکستان کے اسلامی تشخص اور دستور کی اسلامی دفعات کو نظر انداز کرنے اور ملکی معاملات میں غیر ملکی مداخلت کا راستہ دینے اور مغربی آقاؤں کی ہر خواہش کے سامنے سر تسلیم خم کردینے کی مذموم حکومتی روش کا منطقی نتیجہ ہے اور حالات کی اصلاح کی اس کے سوا کوئی صورت ممکن نہیں کہ اس پالیسی پر نظر ثانی کی جائے اور ملک کے اسلامی

تشخص اور قومی خود مختاری کی بحالی کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں۔☆ یہ اجتماع ملک کی تمام دینی و سیاسی قوتوں سے اپیل کرتا ہے کہ وہ پاکستان کی نظریاتی حیثیت، قومی خود مختاری کے تحفظ اور عوامی مشکلات و مسائل کے حل کے لیے مشترکہ طور پر سنجیدہ محنت کا اہتمام کریں۔☆ ختم نبوت کانفرنس کا یہ اجتماع ملک کے اندر قادیانیوں کی بڑھتی ہوئی سازشوں اور ریشہ دوانیوں پر شدید احتجاج کرتا ہے اور ملک کے اندر سیاسی ابتری میں قادیانیوں کی سازشوں کو ایک بنیادی کردار قرار دیتا ہے۔☆ یہ اجتماع حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ فوج اور سول کے کلیدی عہدوں پر مسلط قادیانیوں کو برطرف کیا جائے اور بیرون ممالک سفارت خانوں سے بھی قادیانیوں کو ہٹایا جائے۔☆ مرتد کی شرعی سزا نافذ کی جائے۔☆ امتناع قادیانیت آرڈیننس مجریہ 1984ء پر مؤثر عمل درآمد کرایا جائے۔☆ ملک میں بدامنی اور قتل و غارت پر قابو پایا جائے۔☆ داخلی اور خارجی محاذ پر ملک کی نظریاتی اساس کے مطابق پاکستان کے امیج کو حقیقی معنوں میں اجاگر کیا جائے۔☆ امریکہ نواز پالیسی ترک کر کے خود مختاری اور قومی وقار کو بحال کیا جائے۔☆ قادیانی اوقاف کو سرکاری تحویل میں لیا جائے۔☆ روزنامہ ”الفضل“ سمیت تمام قادیانی رسائل و جرائد پر پابندی عائد کی جائے۔☆ نصاب تعلیم میں عقیدۂ ختم نبوت اور شان صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے متعلق تفصیلی مواد شامل کیا جائے۔☆ اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات پر عمل درآمد کرایا جائے۔☆ قادیانیوں کو کلمہ طیبہ اور شعائر اسلامی کے استعمال سے قانوناً روکا جائے۔☆ قادیانی عبادت گاہوں کی مساجد سے مشابہت ختم کرائی جائے۔☆ یہ اجتماع چناب نگر میں قادیانی تسلط پر تشویش کا اظہار کرتا ہے کہ مسلمانوں کو چناب نگر میں آزادانہ نقل و حرکت اور کاروبار کے لیے قانونی تحفظ فراہم کیا جائے نیز چناب نگر میں قادیانی لیز ختم کر کے رہائشیوں کو مالکانہ حقوق دیے جائیں۔ ☆ ڈاکٹر عبدالقدیر کے خلاف مہم دراصل ایٹمی اثاثے ختم کرنے کی قادیانی سازش ہے اس کا سدباب کیا جائے ☆ حکومت پاکستان مظلوم فلسطینیوں کی ہر فورم پر حمایت کرے اور تمام اسلامی ممالک کو مسلمانوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے آواز بلند کرنے کے لیے آمادہ و منظّم کرے ☆ اقوام متحدہ تمام انبیاء کرام کی توہین کے خلاف بین الاقوامی سطح پر مؤثر قوانین واضع کرے اور قادیانیوں کو اسلام کا ٹائٹل استعمال کرنے سے روکنے کے لیے اقدامات کرے۔ اور او۔ آئی۔ سی اس سلسلہ میں متحرک کردار ادا کرے۔☆ یہ اجتماع اسلام آباد میں قادیانی جماعت چناب نگر کے نام پر وسیع رقبوں کو خرید کر ملکی سلامتی کے لئے خطرناک قرار دیتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ قادیانی ارتداد کے اڈے بند کئے جائیں اور اسرائیل کی طرز پر وسیع رقبوں کی خرید کے اصل مقاصد کا کھوج لگائے۔ ☆ چناب نگر سمیت ملک بھر میں قادیانی اداروں سے وابستہ حضرات کا مکمل ریکارڈ چیک کیا جائے۔☆ قادیانی اوقاف کو سرکاری تحویل میں لیا جائے۔☆ شناختی کارڈ میں مذہب کے خانے کا اضافہ کیا جائے۔☆ چناب نگر میں سکیورٹی کے نام پر بنائی جانے والی غیر قانونی چوکیوں کو ختم کیا جائے اور سکیورٹی کا انتظام پولیس اپنے کنٹرول میں لے۔☆ چناب نگر میں پولیس چوکی کی باؤنڈری وال بنا کر اسے مستقل کیا جائے۔☆ اجتماع میں ایک تعزیتی قرارداد کے ذریعے ساہیوال کے مشہور عالم دین اور انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے رہنما مولانا عبدالستار کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کیا گیا اور تمام مرحومین کے لئے دعائے مغفرت کی گئی۔ قبل ازیں 11 ربیع الاوّل ہفتہ کو بعد نماز عصر احرار کے سرخ ہلالی پرچم کی تقریب منعقد ہوئی جس میں جناب سید محمد کفیل بخاری نے خطاب کیا اور احرار کی تاریخ پر روشنی ڈالی جبکہ بعد نماز مغرب حضرت پیر جی صاحب مدظلہ العالی نے مجلس ذکر کرائی۔

☆☆☆

چیچہ وطنی (3 فروری) مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات حافظ محمد عابد مسعود نے کہا ہے کہ سیرت طیبہ صلی اللہ علیہ وسلم پر عمل پیرا ہو کر ہی ہم دنیا و آخرت میں کامیابی سے ہمکنار ہو سکتے ہیں سیرت بتانے اور اپنانے کی ضرورت ہے وہ مرکزی مسجد عثمانیہ ہاؤسنگ سکیم چیچہ وطنی میں سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے موضوع پر نماز جمعۃ المبارک سے قبل خطاب کر رہے تھے۔

سونامی نہیں، اسلام ہی ملک کو بچا سکتا ہے (عبداللطیف خالد چیمہ)

کبیر والا (17 فروری) مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ یہ ملک اسلام کے نام پر حاصل کیا گیا تھا اور اسلام کے عملی نفاذ سے ہی قائم رہ سکتا ہے سیاسی جماعتوں یا کسی ایک سیاسی جماعت کا سونامی ملک کو بچا نہیں سکتا پھنسا سکتا ہے وہ جامع مسجد، مدرسہ محمودیہ فیض الاسلام پل چاون کبیر والا میں سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے موضوع پر نماز جمعۃ المبارک کے اجتماع سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ڈرون حملے ہو رہے ہیں نیٹو سپلائی ملکی سلامتی کی نفی ہے موجودہ حکمران پرویزی دور کے معاہدات کے تحت امریکی تابعداری میں بندھے ہوئے ہیں جبکہ سیاسی جماعتیں اپنی باریوں کے انتظار میں امریکی حکم عدولی کی مجال نہیں رکھتیں ایسے میں اسلامی حمیت اور قومی غیرت سے عاری فیصلے ملک کو مکمل تباہی کی طرف لے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جو انقلاب لے کر تشریف لائے صحابہ کرام رضی اللہ عنھم نے اس انقلاب کو دنیا کے کونے کونے تک پہنچایا ہماری نجات اسوۂ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میں مضمر ہے انہوں نے کہا کہ دنیا بھر میں صرف مذہبی طبقات امریکی استعمار کا راستہ روک رہے ہیں اسی لئے امریکی یلغار کا رُخ اسلام پسندوں کی طرف ہے۔

بھارت میں قادیانیوں کو مسلم اوقاف سے الگ کر دیا گیا

اسلام آباد (وقائع نگار) بھارت میں قادیانیوں کی املاک کو مسلم اوقاف سے الگ کر دیا گیا اور مسلمان قاضیوں کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ نہ تو قادیانیوں کے نکاح پڑھائیں اور نہ ہی رجسٹریشن کریں۔ بورڈ کے اس فیصلے پر بھارت میں مسلمانوں نے خوشی کا اظہار کیا اور مٹھائیاں تقسیم کیں۔ مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے مسلم اوقاف بورڈ کو مبارک باد دی ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ دنیا بھر میں قادیانیوں کو الگ مذہب تسلیم کیا جائے، ان کا مسلمانوں سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ بھارت سے ملنے والی اطلاعات کے مطابق قادیانیوں اور مسلمانوں کے درمیان تنازع اُس وقت پیدا ہوا جب قادیانیوں نے حیدر آباد میں 4 سو برس قدیم قطب شاہی مسجد پر قبضہ کیا، جس کی خبر عام ہوئی تو اس پر مسلمانوں نے بورڈ کے خلاف احتجاج کیا، اس پر وقف بورڈ نہ صرف قطب شاہی مسجد کا انتظام سنبھال لیا بلکہ قادیانیوں کی دیگر املاک پر بھی غور شروع کر دیا۔ بتایا جاتا ہے کہ چیئر مین اوقاف بورڈ سید غلام افضل بیابانی کی جانب سے اس اعلان کے بعد قادیانی جماعت نے انہیں قتل کی دھمکی دے دی ہے، جس کے منظر عام پر آ جانے کے بعد مسلم تنظیمات نے چیئر مین اوقاف کی حمایت کا اعلان کیا اور جامعہ نظامیہ حیدر آباد نے باقاعدہ فتویٰ دے کر بورڈ کی رہنمائی کی کہ قادیانی املاک کو مسلم اوقاف میں شامل کیا جا سکتا، لہٰذا اوقاف بورڈ نے اعلان کیا کہ قادیانی اسلام کے بنیادی عقیدہ ختم نبوت کے منکر ہیں، لہٰذا وہ مسلمان نہیں ہیں اور ان کی املاک بھی مسلم اوقاف میں شامل نہیں ہو سکتیں۔ مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے سید غلام افضل بیابانی کے نام خط میں اُن کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ دنیا قادیانیوں کو اسلام سے الگ شناخت کرنے لگی ہے، ضرورت اس امر کی ہے کہ پوری دنیا

میں ہر جگہ انہیں مسلمانوں سے الگ حیثیت میں شناخت کروایا جائے۔ (روزنامہ ''امت'' کراچی 20 فروری 2012ء)

مولانا عبدالستار رحمہ اللہ کی یاد میں تعزیتی اجتماع

چیچہ وطنی (13 فروری) ساہیوال کے ممتاز عالم دین جامعہ اشرفیہ عیدگاہ کے مہتمم اور انٹرنیشنل ختم نبوت مومنٹ کے ڈویژنل سیکرٹری جنرل مولانا عبدالستار کی یاد میں تعزیتی اجتماع کے مقررین نے کہا ہے کہ مولانا عبدالستار اتحاد بین المسلمین کے داعی، دینی حلقوں اور دینی مدارس کے محسن و مُربی اور دینی تحریکوں کے سرپرست تھے ہم اپنے انتہائی مخلص ساتھی سے محروم ہو گئے ہیں جمعیت علماء اہلسنت حنفی کے زیر اہتمام مرکزی جامع مسجد عیدگاہ ساہیوال میں حضرت پیر جی عبدالحفیظ رائے پوری کی صدارت اور قاری منظور احمد طاہر کی میزبانی میں منعقدہ بڑے تعزیتی اجتماع سے مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ، اہلحدیث رہنما مولانا سید ضیاء اللہ شاہ بخاری، قاری بشیر احمد، قاری عتیق الرحمٰن، قاری سعید ابن شہید، مفتی محمد ذکاء اللہ، شیخ اعجاز رضا، حافظ محمد طارق مسعود، قاری محمد طاہر رشیدی، مفتی محمد عثمان، حاجی احسان الحق ادریس، مولانا سید انعام اللہ شاہ بخاری، مولانا محمد شفیع قاسمی، قاری عبدالجبار، مولانا عبدالحکیم نعمانی، محمد اسلم بھٹی، مولانا محمد ندیم سرور معاویہ، حافظ محمد بلال، مفتی ساجد الرحیم، قاری عبدالغنی فرقانی، قاری محمد عثمان سمیت ڈویژن بھر سے علماء کرام دینی و سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں نے بڑی تعداد میں شرکت و خطاب کیا اور مولانا عبدالستار رحمتہ اللہ علیہ کی دینی و تحریکی اور تعلیمی خدمات کو شاندار الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا جبکہ مولانا مرحوم کے فرزند مولانا عبدالباسط کی دستار بندی کی گئی عبداللطیف خالد چیمہ نے تعزیتی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مولانا عبدالستار نے اہل حق کے نمائندے اور رہنما کے طور پر پُر وقار زندگی گزاری وہ اتحاد بین المسلمین کے منادو نقیب تھے اور علماء کے تمام حلقوں میں احترام کی نظر سے دیکھے جاتے تھے انہوں نے کہا کہ تحفظ ختم نبوت کے لیے انہوں نے مثالی کردار ادا کیا وہ جامعہ رشیدیہ کے بانی حضرت مولانا فاضل حبیب اللہ کی طرز پر سادہ زندگی گزار کر چل بسے انہوں نے جامعہ رشیدیہ اور اکابر علماء حق کے کردار کو زندہ رکھا اب ہماری ذمہ داری ہے کہ مولانا مرحوم کے نام اور ان کے کام کو زندہ رکھیں۔

پروفیسر محمد عباس نجمی کی رحلت

چیچہ وطنی (14 فروری) سابق مشہور طالب علم رہنما، دانشور، شاعر، ادیب اور اینکر پرسن پروفیسر محمد عباس نجمی ۲۰ ربیع الاول ۱۴۳۳ھ مطابق ۱۳ فروری ۲۰۱۲ء پیر کو لاہور میں انتقال کر گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ ان کی نمازِ جنازہ آبائی گاؤں چک 42/ بارہ ایل چیچہ وطنی میں اگلے روز نمازِ عصر کے بعد ادا کی گئی جو مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری نے پڑھائی نماز جنازہ میں زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد کی بڑی تعداد کے علاوہ ملک بھر سے مجلس احرار اسلام، تحریک ختم نبوت اور تحریک طلباء اسلام کے کارکنوں نے بھی شرکت کی۔ پروفیسر محمد عباس نجمی نے زمانہ طالب علمی میں تحریک طلباء اسلام کے مرکزی سیکرٹری جنرل کے طور پر نمایاں کردار ادا کیا اور تحریک تحفظ ختم نبوت ۱۹۷۴ء میں طلباء کی قیادت کرتے رہے۔ ۱۹۷۷ء کی تحریک نظام مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم میں پیش پیش رہے۔ وہ ۳۰ مئی ۱۹۸۴ء کو پنجابی کے لیکچرر کے طور پر گورنمنٹ کالج ملکوال تعینات ہوئے بعد ازاں طویل عرصہ گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور میں پڑھاتے رہے۔ تقریباً تین سال قبل انہوں نے (پلاک) پنجاب انسٹی ٹیوٹ آرٹ اینڈ کلچر لاہور کے ڈائریکٹر کے طور پر چارج سنبھالا۔ وہ بطور ایسوسی ایٹ پروفیسر گورنمنٹ دیال سنگھ کالج لاہور سے

بیماری کے دوران تقریباً سوا سال شدید بیماری کے بعد لاہور کے ہسپتال میں خالقِ حقیقی سے جا ملے۔ انہوں نے پسماندگان میں بیوہ، ایک بیٹا اور ایک بیٹی چھوڑی ہے پروفیسر محمد عباس نجمی مرحوم کا خاندان خانقاہ سراجیہ کندیاں سے منسلک ہے وہ فرزندان امیر شریعت کے معتمد خاص تھے حضرت مولانا سید ابوذر بخاری اور مولانا سید عطاء المحسن بخاری رحمہما اللہ سے انہوں نے کسب فیض کیا وہ مجلس احرار اسلام پاکستان کے موجودہ سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ کے چچازاد بھائی تھے۔ ملک بھر سے ممتاز شخصیات مختلف سرکردہ رہنماؤں نے پروفیسر محمد عباس نجمی کے انتقال پر تعزیت وافسوس کا اظہار کرتے ہوئے ان کی طویل خدمات کو خراج تحسین پیش کیا ہے مجلس احرار اسلام، تحریک ختم نبوت اور تحریک طلباء اسلام کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ پروفیسر محمد عباس نجمی ایک نظریاتی شخصیت کے مالک تھے انہوں نے جدید ماحول میں قدیم روایات کو زندہ رکھا وہ اپنے عقیدے اور فکر ونظر کے حوالے سے بے مثال جدوجہد کے حامل تھے۔ ان کی بھرپور زندگی کے مختلف پہلوؤں کو مدتوں یاد رکھا جائے گا۔

سید محمد کفیل بخاری کا دورۂ تلہ گنگ، چکڑالہ

تلہ گنگ (۱۷ فروری) مجلس احرار اسلام پاکستان کے نائب امیر سید محمد کفیل بخاری ۱۷ فروری کو تلہ گنگ، چکڑالہ کے تنظیمی وتبلیغی دورہ پر لاہور سے یہاں پہنچے۔ مرکز احرار جامع مسجد صدیق اکبر تلہ گنگ میں احرار کارکنوں سے ملاقات کی اور تنظیمی امور کا جائزہ لیا۔ مولانا تنویر الحسن، ڈاکٹر محمد عمر فاروق، ماسٹر غلام یسین، فہیم اصغر، خالد فاروق اور دیگر احباب نے جماعت کے کام اور فہم ختم نبوت خط کتابت کورس کے حوالے سے اپنی سرگرمیوں سے آگاہ کیا۔

چکڑالہ (ضلع میانوالی) میں فاروق آباد کی جامع مسجد فاروق اعظم میں قبل از نماز جمعہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم اور سیرتِ صحابہ رضی اللہ عنہم کے موضوع پر خطاب کیا اور خطبہ جمعہ دیا۔ مسجد کے خطیب جناب قاری علم دین صاحب اس پروگرام کے داعی تھے۔

بعد از نماز جمعہ سفید مسجد میں حافظ عبداللہ صاحب اور دیگر احباب کی دعوت پر ایک بڑے دینی اجتماع سے خطاب کیا۔

مجلس احرار اسلام کے مقامی عہدیدار جناب امتیاز حسین، محمد خالد، ملک اولیاء خان، عبدالخالق خلیق اور دیگر کارکنوں نے ملاقات کی۔ سید محمد کفیل بخاری نے جماعت کے کام کا جائزہ لیا اور تنظیمی عمل کو مضبوط کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ بعد ازاں تلہ گنگ سے ہوتے ہوئے لاہور روانہ ہو گئے۔

☆☆☆

چناب نگر (19 فروری) گزشتہ سال 5 اکتوبر کو چناب نگر میں قتل ہونے والے قادیانی جماعت کے مبینہ باغی احمد یوسف کے قتل کے الزام میں گرفتار تین ملزمان ایس ایچ او تھانہ چناب نگر اور قادیانی جماعت کی ملی بھگت سے رہا، قانونی چارہ جوئی کرنے پر مقتول کے بیٹوں اور بیٹی کو قادیانی جماعت کی طرف سے سنگین نتائج کی دھمکیوں کا سامنا تفصیلات کے مطابق مقتول کے ورثاء کی درخواست پر اعلیٰ پولیس حکام نے اس کیس کی تفتیش تبدیل کرتے ہوئے ایک انکوائری بورڈ تشکیل دیا جس میں ایس پی سطح کے افسران شامل ہیں لیکن اس بورڈ کی انکوائری سے پہلے ہی ایس ایچ او چناب نگر ملک طارق نے تین ماہ سے زیر حراست ملزمان مربی ذیشان، اس کے بھائی اور مقتول کے چھوٹے بیٹے ناصر کو رہا کر دیا۔ مقتول کے ورثاء کے مطابق ایس ایچ او نے مذکورہ ملزمان کی گرفتاری ڈالنے کی بجائے انہیں پروٹوکول کے ساتھ تھانے میں رکھا ہوا تھا لیکن اب جب تفتیش تبدیل ہو رہی تھی تو ایس ایچ او اور قادیانی جماعت کی ملی بھگت سے ان کی

رہائی عمل میں لائی گئی۔ اُدھر مقتول کے بیٹوں احمد سیف ایڈووکیٹ، احمد انیس ایڈووکیٹ اور بیٹی نجمہ محمود کو میڈیا سے رابطے اور قانونی چارہ جوئی کرنے پر سنگین نتائج کی دھمکیاں دی جا رہی ہیں۔ نجمہ محمود کے مطابق انہیں جماعت احمدیہ کے جنرل سیکرٹری عتیق الرحمٰن نے باقاعدہ فون کر کے کہا ہے کہ آپ لوگوں نے اس کیس کو میڈیا میں اچھال کر اچھا نہیں کیا، بالآخر آپ لوگوں کو ہمارے پاس ہی آنا ہے۔ واضح رہے کہ مقتول احمد یوسف نے اپنے قتل سے چند روز قبل آر پی او، ڈی پی او اور ایس ایچ او کے نام لکھے گئے خط میں یہ انکشاف کیا تھا کہ جماعت احمدیہ کے ترجمان سلیم الدین، مرکزی رہنما میجر (ر) سعدی، میاں خورشید اور صدر محلّہ نصرت آباد چناب نگر عبدالقدوس انہیں قتل کروانا چاہتے ہیں اور اگر انہیں کوئی نقصان پہنچا تو ذمہ دار یہی لوگ ہوں گے۔ ذرائع کے مطابق مقامی پولیس کو قادیانیوں نے گاڑی اور نقد رقم کے ذریعے خریدا ہے، اسی لئے ایس ایچ او تھانہ چناب نگر اس کیس کو دبانے اور ملزمان کو بے گناہ قرار دلوانے کیلئے سرگرم ہے، تحریک ختمِ نبوت کے رہنما اور مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے اِس صورتحال پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ قادیانی جماعت کی طرف سے اپنے لوگوں کے قتل سے بھی تاریخ بھری پڑی ہے قادیانی جبر و تسلط کے خلاف اب قادیانیوں کے اندر بھی بغاوت موجود ہے اور قادیانی جماعت اِس بغاوت کو دبانے میں آخر کارنا کام ہو رہی ہے ،انہوں نے کہا کہ چودھری احمد یوسف قادیانیوں کا اندر کا آدمی تھا اور اندر کی خطرناک باتیں باہر لانے لگا تھا، قادیانی تسلط خطرناک صورت اختیار کر چکا ہے اور رائل فیملی شخصی اختلاف رائے بھی برداشت نہیں کرتی، انٹرنیشنل ختمِ نبوت موومنٹ کے نائب امیر قاری شبیر احمد عثمانی نے کہا ہے کہ گزشتہ سال مارچ میں قادیانیوں نے چناب نگر کے ایک مسلمان صحافی رانا ابرار حسین چاند کو شہید کیا تو چودھری احمد یوسف نے اُس وقت بھی کہا تھا کہ ”اب میری باری ہے“ جامع مسجد احرار چناب نگر کے خطیب مولانا محمد مغیرہ نے کہا ہے کہ رائل فیملی اپنا تسلط قائم رکھنے کے لئے طاقت اور قتل و غارت گری پر اُتر آئی ہے، لیکن غریب و مظلوم قادیانیوں کے فنڈ ز پر شاہانہ زندگی گزارنے والے قادیانی شہزادے اور قادیانی قاتل اپنے انجام کو ضرور پہنچ کر رہیں گے، انہوں نے کہا کہ چناب نگر چنیوٹ کی پولیس اور سرکاری انتظامیہ کو چاہیے کہ چودھری احمد یوسف کے قتل کے اصل محرکات اور قاتلوں کو سامنے لائے اور اپنی غیر جانبداری کو یقینی بنائے۔

☆☆☆

چنیوٹ (7 فروری) مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ چنیوٹ، چناب نگر کی سرکاری انتظامیہ قادیانیوں کو قانون کے دائرے اور کنٹرول میں رکھنے کے لئے مؤثر اقدامات کرے اور امتناع قادیانیت ایکٹ کی مسلسل خلاف ورزیوں کا نوٹس لے۔ سالانہ ”احرار ختمِ نبوت کانفرنس“ اور قادیانیوں کو دعوت اسلام کے لئے نکالے جانے والے جلوس کے بعد صحافیوں سے ملاقات میں انہوں نے کہا کہ کانفرنس اور پُر امن جلوس نے ثابت کر دیا ہے کہ ہم امن کے داعی ہیں جبکہ قادیانی قتل و غارت گری پر یقین رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دنیا میں قادیانیت ترک کرنے والوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے یہی وجہ ہے کہ قادیانی قیادت اور خصوصاً رائل فیملی گھبراہٹ کا شکار ہے۔ چودھری احمد یوسف اِن کا اندر کا آدمی تھا اور اندر کی باتیں باہر لانے لگا تھا قادیانیوں نے ہی اُسے قتل کیا جبکہ پولیس قتل کے اصل قاتلوں کو چھپا رہی ہے لیکن چودھری احمد یوسف نے تو قتل سے کچھ عرصہ پہلے اعلیٰ و ضلعی پولیس حکام کو تحریراً اطلاع کر دی تھی کہ اگر مجھے قتل کیا گیا تو ذمہ دار قادیانی جماعت ہوگی اور اُس تحریر میں قادیانی ترجمان سلیم الدین اور میجر سعدی کا نام بھی مقتول نے لکھ دیا تھا اب اس کی بیٹی چیخ چیخ کر قاتلوں کی نشاندہی کر رہی ہے ایک بڑے ملزم عبدالقدوس کو پکڑ کر پولیس

نے 15 منٹ بعد چھوڑ دیا خالد چیمہ نے کہا کہ پولیس اپنی غیر جانبداری کو یقینی نہیں بنا رہی اور اس حوالے سے تفتیش کو غلط رخ دیا جا رہا ہے۔ عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ ہمارا ایک عرصہ سے مؤقف اور مطالبہ ہے کہ قادیانیوں کی ملکی اور بین الاقوامی سرگرمیوں پر نظر رکھنا نہ صرف علماء کرام اور دینی حلقوں کی ذمہ داری ہے بلکہ دستوری اور قانونی لحاظ سے یہ بات حکومت اور ریاستی اداروں کی بھی ذمہ داری ہے اور منصور اعجاز جیسے بدنامِ زمانہ قادیانی نے بین الاقوامی سازش کے ذریعے ملک کی قومی سیاست میں جو بحران پیدا کیا ہے اُس نے ہماری اس بات کی تصدیق کر دی ہے اس لئے ہم حکومت پاکستان، ریاستی اداروں اور علماء کرام و دینی جماعتوں سے گذارش کرتے ہیں کہ وہ قادیانیت کے حوالے سے اپنی دینی ملی اور دستوری و قانونی ذمہ داریوں کو محسوس کرتے ہوئے ملک و دین کے خلاف قادیانیوں کی سرگرمیوں کے تعاقب اور سدباب کے لئے اپنا فریضہ سرانجام دیں، علاوہ ازیں ملک بھر کے مختلف دینی و صحافتی حلقوں کی طرف سے چناب نگر میں کامیاب احرار ختم نبوت کانفرنس اور تاریخی دعوتی جلوس پر مجلس احرارِ اسلام کی قیادت کو مبارک باد پیش کی ہے۔ عبداللطیف خالد چیمہ نے علماء کرام دینی رہنماؤں اور صحافیوں کا شکریہ ادا کیا ہے، انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے مرکزی نائب امیر قاری شبیر احمد عثمانی نے کہا ہے کہ مجلس احرارِ اسلام کی چناب نگر کانفرنس اور دعوتی جلوس نے 1934ء میں قادیان میں احرار کے داخلے کی تاریخی یاد تازہ کر دی ہے انہوں نے کانفرنس کے مطالبات اور قراردادوں کی مکمل تائید و حمائت کا اعلان کیا ہے۔

مولانا قاری اللہ داد مدظلہٗ کا مرکزِ احرار چنیوٹ میں خطبۂ جمعہ

چنیوٹ (۱۰ر فروری) ممتاز عالمِ دین اور جامعہ فوراق اعظم محمود آباد کراچی کے مہتمم مولانا قاری اللہ داد مدظلہٗ نے ۱۰ر فروری کو مرکز احرار، مدنی مسجد چنیوٹ میں اجتماعِ جمعہ سے خطاب کیا۔ آپ نے سیرتِ طیّبہ کے مختلف پہلوؤں پر نہایت مدلّل اور ایمان افروز خطاب کیا۔ مدنی مسجد کے خطیب مولانا محمد طیب چنیوٹی اور احرار کارکنوں نے حضرت قاری صاحب کا استقبال کیا قبل ازیں قاری اللہ داد صاحب جامع مسجد احرار چناب نگر بھی تشریف لے گئے۔ مجلس احرار اسلام کے مرکزی نائب ناظم مولانا محمد مغیرہ نے حضرت قاری صاحب کو خوش آمدید کیا اور چناب نگر میں احرار ختم نبوت کی تبلیغی سرگرمیوں اور قادیانی ریشہ دوانیوں سے انہیں تفصیلاً آگاہ کیا۔

قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری کا فیصل آباد میں خطبۂ جمعہ

فیصل آباد (۱۰ر فروری) قائد احرار حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتھم نے ۱۰ر فروری کو مرکز احرار مسجد رحمت دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم، شاداب کالونی فیصل آباد میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ آپ نے عقیدۂ ختم نبوت قرآن و حدیث کی روشنی میں بیان فرمایا۔ آپ نے کہا کہ فتنۂ قادیانیت اسلام کے خلاف یہود و نصاریٰ کی سب سے بڑی سازش ہے۔ مسلمان متحد ہو کر اس فتنہ کا راستہ روکیں۔ مجلس احرار اسلام فیصل آباد کے رہنما حاجی غلام رسول نیازی، محمد اشرف علی احرار، محمود احمد، قاری حفظ الرحمٰن اور دیگر احرار کارکن اس موقع پر موجود تھے۔

دفاع پاکستان کانفرنس کراچی میں مفتی عطاء الرحمٰن قریشی کا خطاب

کراچی (۱۲ر فروری) مجلس احرار اسلام کراچی کے امیر مفتی عطاء الرحمٰن قریشی نے دفاع پاکستان کانفرنس میں خطاب کرتے ہوئے پاکستان میں امریکی نیٹو فورسز کے ڈرون حملوں، سلالہ چیک پوسٹ پر امریکی حملے اور پاکستان کے اندرونی معاملات میں امریکی مداخلت کی شدید مذمت کی۔ انہوں نے کہا کہ دفاعِ پاکستان کے لیے مجلس احرار اسلام دینی قوتوں کے شانہ بشانہ جدوجہد کرتی رہے گی۔

چیچہ وطنی (12 فروری) احرار میڈیا سنٹر چیچہ وطنی کے کوارڈینیٹر شاہد حمید رشتہ ازدواج میں منسلک ہو گئے 12۔ فروری کو تقریب نکاح گوجرہ میں ہوئی جس میں عبداللطیف خالد چیمہ، محمد ارشد چوھان، حافظ محمد سلیم شاہ کے علاوہ شاہد حمید کے اعزہ نے شرکت کی۔ بعدازاں عبداللطیف خالد چیمہ نے جامع مسجد معاویہ ٹوبہ ٹیک سنگھ میں احبابِ جماعت اور صحافیوں سے ملاقات کی جبکہ بعد نماز مغرب مرکزی جامع مسجد عیدگاہ ساہیوال میں حضرت مولانا عبدالستار رحمۃ اللہ علیہ کی یاد میں منعقدہ تعزیتی اجتماع میں شرکت کی اگلے روز 13 فروری کو چیچہ وطنی میں شاہد حمید کی دعوت ولیمہ میں جناب سید محمد کفیل بخاری، عبداللطیف خالد چیمہ، میاں محمد اویس، کرنل (ر) فاروق احمد خاں، ڈاکٹر محمد اعظم چیمہ، حافظ محمد عابد مسعود، قاری محمد قاسم، سید عطاء المنان بخاری، ارکان جماعت، تحریک طلباء اسلام کے ساتھیوں اور دیگر احباب نے شرکت کی اور شاہد حمید اور اُن کے بڑے بھائی جناب خالد حمید کو مبارک باد پیش کی۔

☆☆☆

چیچہ وطنی (4 فروری) مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے حضرت مولانا ضیاء القاسمی رحمۃ اللہ علیہ کی اہلیہ اور انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہد قاسمی کی والدہ ماجدہ کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعائے مغفرت کی ہے، مرحومہ کے ایصال ثواب کے لئے دارالعلوم ختم نبوت جامع مسجد چیچہ وطنی میں دعائے مغفرت کرائی گئی۔

امریکی قرارداد پاکستان کو توڑنے کی سازش ہے۔ عبدالرحیم نیاز
مجلس احرار اسلام ناپاک امریکی عزائم کو ناکام بنائے گی، اشرف کمبوہ

ظاہر پیر (نامہ نگار) مجلس احرار اسلام ضلع رحیم یار خان کے امیر حافظ عبدالرحیم نیاز، حافظ محمد اشرف کمبوہ نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا کہ امریکہ کبھی بھی پاکستان کا دوست نہیں ہوسکتا۔ بلوچستان کے بارے میں امریکی قرارداد پاکستان کو ٹکڑے کرنے کی ایک سازش ہے، قرارداد کے ذریعے امریکہ کا مکروہ چہرہ سامنے آ گیا ہے۔ امریکہ کے بہی خواہ حکمرانوں کو اب سمجھ آ جانی چاہیے کہ پاکستان کے بارے میں امریکہ کے کیا عزائم ہیں۔ دفاع پاکستان کونسل کے پلیٹ فارم سے مجلس احرار اسلام پاکستان ناپاک امریکی عزائم کو ناکام بنائے گی۔

حکمران، بلوچستان کے محبّ وطن عوام کے حقوق کا تحفظ کریں (مجلس احرار اسلام کراچی)

کراچی (۲۰ رفروری) مجلس احرار اسلام کراچی کے امیر مفتی عطاء الرحمٰن قریشی، جنرل سیکرٹری مولانا احتشام الحق احرار، قاری علی شیر قادری، مولانا عبدالغفور مظفر گڑھی اور شفیع الرحمٰن احرار نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ بلوچستان میں امریکہ، اسرائیل اور بھارت کی مداخلت پاکستان کے خلاف گھناؤنی سازش ہے۔ قادیانی اکھنڈ بھارت کے ناپاک منصوبے کی تکمیل کے لیے استعماری قوتوں کی ایجنٹی کر رہے ہیں۔ ان رہنماؤں نے کہا ہے کہ قادیانیوں کے دوسرے سربراہ مرزا بشیرالدین محمود نے ۱۹۵۲ء میں بلوچستان کو احمدی صوبہ بنانے کا اعلان کیا تو امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور ان کی جماعت مجلس احرار اسلام نے اس ناپاک سازش کو تحریک تحفظ ختم نبوت کے ذریعے ناکام بنایا۔ انہوں نے کہا کہ اب بھی خود مختار کشمیر، آزاد بلوچستان اور جناح پور کے منصوبوں کے پیچھے قادیانی سرگرم ہیں۔ انھوں نے کہا کہ بلوچ عوام محبّ وطن ہیں۔ حکومت ان کے حقوق کا تحفظ کرے۔ انہوں نے کہا کہ دفاع پاکستان کانفرنسوں کی بے مثال کامیابی نے قادیانیوں کی نیندیں حرام کردی ہیں۔ مجلس احرار اسلام، دفاع وطن کے لیے دینی قوتوں کے شانہ بشانہ جدوجہد جاری رکھے گی۔

E-69 راولپنڈی کے قادیانی ارتدادی مرکز سے کیمرے ہٹا دیے گئے

راولپنڈی (۲۴ر فروری) مسلمانوں کے شدید احتجاج اور پر امن مظاہرے کے بعد E-69 سیٹلائیٹ ٹاؤن راولپنڈی میں واقع قادیانیوں کے ارتدادی مرکز پر نصب ۸ ہیوی مانیٹرنگ کیمرے پولیس نے اتار دیے۔ یاد رہے کہ مسلمانوں کے رہائشی علاقے سیٹلائیٹ ٹاؤن میں قادیانیوں نے ناجائز طور پر اپنا ارتدادی مرکز قائم کر دیا ہے۔ جس پر گزشتہ دو ماہ سے مسلمان شدید احتجاج کر رہے ہیں۔ تحفظ ختم نبوت کے محاذ پر کام کرنے والی دینی جماعتوں نے مطالبہ کیا کہ مسلمانوں کی آبادی میں کفر وارتداد کے قیام کا کوئی جواز نہیں۔ اس مطالبے کے حق میں مسلسل مظاہرے ہو رہے ہیں۔ ۲۹ر جنوری ۲۰۱۲ء کو ایک بہت بڑا احتجاجی جلسہ منعقد ہوا جس کے بعد مسلمانوں اور انتظامیہ میں طے پایا کہ قادیانی مرکز پر نصب ۸ ہیوی مانیٹرنگ کیمرے جلد اتار دیے جائیں گے مگر ان پر عمل نہ کیا گیا۔ ۲۴ر فروری کو پھر ایک بڑا احتجاجی مظاہرہ ہوا جس کے فوراً بعد پولیس نے کیمرے اتار دیے۔ مجلس احرار اسلام راولپنڈی کے سرپرست مولانا حافظ عبدالرحمٰن، امیر خادم حسین، سیکرٹری جنرل مولانا ابوذر، خالد کھوکھر، محمد ناصر اور دیگر رہنماؤں نے کہا ہے کہ انتظامیہ مسلمانوں کے رہائشی علاقہ سے قادیانیوں کے ارتدادی مرکز کو ختم کرائے۔ یہ اسلام، مسلمانوں اور وطن عزیز کے خلاف گھناؤنی سازش ہے۔ انھوں نے کہا کہ تمام دینی قوتیں مسلمان عوام کی قوت سے اس ارتدادی مرکز کے خاتمے تک تحریک جاری رکھیں گے۔

چناب نگر کے قادیانی نے اسلام قبول کر لیا

چنیوٹ (بیورو رپورٹ) چناب نگر کے ایک شہری جس کا نام نواز احمد بتایا گیا ہے نے جمعہ کی نماز کے بعد عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی رہنما وخطیب مرکزی جامع مسجد مسلم کالونی مولانا غلام مصطفےٰ کے ہاتھوں اسلام قبول کیا اور آقائے نامدار خاتم المعصومین سید المرسلین حضور نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت پر ایمان لانے کا اعلان کیا، اس موقع پر کثیر تعداد میں نمازی بھی موجود تھے اور انہوں نے قبول اسلام پر نومسلم کو مبارک باد دی مولانا غلام مصطفےٰ نے خطاب کرتے ہوئے تمام قادیانیوں کو حضور نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ختمِ نبوت پر ایمان لانے اور دائرہ اسلام میں داخل ہونے کی دعوت دیتے ہوئے کہا کہ دنیا و آخرت کی کامیابی کے لئے ضروری ہے کہ تمام بنی نوع انسان رحمتہ اللعالمین نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی چھتری تلے پناہ گزین ہو جائیں، انہوں نے کہا کہ میں تمام دنیا کے قادیانیوں کو دعوت اسلام دیتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ وہ نواز احمد کے نقش قدم پر چلتے ہوئے دائرہ اسلام میں داخل ہو کر کامیابی کے امیدوار بن جائیں گے۔ (روزنامہ اسلام لاہور 7 جنوری 2012ء)

قادیانی جوڑے کا قبول اسلام

جھنگ (نمائندہ خصوصی) جامع مسجد ٹاہلیانوالی نزد بازار کھتیانوالہ جھنگ صدر میں سابق زعیم خدام الاحمدیہ فرمان حفیظ مغل نے اپنی بیگم عذرا نذر محمد کے ہمراہ مولانا ظہور احمد سالک ممبر ضلعی امن کمیٹی کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا اس موقع پر انکا تجدید نکاح بھی ہوا۔ خدام الاحمدیہ کے زعیم قائدر ہے ہیں اور ایک مسلم خاتون کو قادیانی بنا کر شادی کی انکے والد اور دیگر حضرات بھی ابھی قادیانی ہیں۔ اس موقع پر مبلغ ختم نبوت مولانا غلام حسین نے انکو مبارکباد پیش کی اور انہیں ہر قسم کے تعاون کا یقین دلایا، اس موقع پر انکے لئے مٹھائی تقسیم کی گئی، اس تقریب میں جماعتی کارکنان ونوجوان جمعیت علماء اسلام کے شیخ مقبول، مجلس احرارِ اسلام کے محمد انور مغل، اہلسنت والجماعت کے شیخ عثمان، پاسبان ختمِ نبوت کے محمد شعیب اور دیگر احباب بھی شریک ہوئے۔ (روزنامہ پاکستان لاہور 17 فروری 2012ء)